سوال

مانع حمل گولیاں کھانے کی وجہ سے ماہواری غیر منظم ہوگئی ہے۔

جواب

لحمد للہ.

ں :

رت کیلیے مانع حمل گولیاں استعمال کرنے کی اجازت دو شرطوں کے ساتھ ہے :

ط : مانع حمل گولیاں استعمال کرنے کی ضرورت ہو؛ مثلاً : خاتون بیمار ہو یا جسمانی طور پر کمزور ہو اور حمل ٹھہرنے سے اس کی بیماری یا کمزوری میں اضافے کا امکان ہو۔

دوسری شرط یہ ہے کہ : خاتون کو اس کا خاوند گولیاں استعمال کرنے کی اجازت دے؛ کیونکہ افزائش نسل خاوند کا حق ہے۔

نیز یہ بھی ضروری ہے کہ مانع حمل گولیاں استعمال کرنے کیلیے کسی معتمد طبی ماہر سے مشورہ بھی ضروری ہے کہ ان سے اطمینان کر لیا جائے کہ یہ گولیاں آپ کی صحت کیلیے کس حد تک موزوں ہیں، نیز اس بات پر بھی اطمینان کر لیا جائے کہ مستقبل میں ان گولیوں کے استعمال سے آپ پر منفی اثرات نہیں پڑیں

بے (21169) [illegible] -

م :

سوال میں مذکور جاری ہونے والے خون کے حکم اور اس خون کے دوران ادا کی گئی نمازوں اور روزوں کے حکم کا تعلق ہے کہ : ان گولیوں کے استعمال سے خون میں بد نظمی پیدا ہو جاتی ہے اور یہ بات سب کو معلوم ہے، اور یہ بھی کہ اس سے خون کا دورانیہ بڑھ جاتا ہے یا پھر جلدی آنا شروع ہو جاتا ہے۔

تو اس بارے میں علمائے کرام کی مختلف آرا ہیں کہ اسے حیض شمار کیا جائے گیا یا نہیں؟

بن عثیمین رحمہ اللہ نے یہ موقف اپنایا ہے کہ ان گولیوں کی وجہ سے حیض کے خون میں رونما ہونے والا اضافہ بھی حیض ہی شمار ہوگا، آپ کہتے ہیں :

ب؟

ں 5 دن آتی تھی اور اس نے مانع حمل گولیاں استعمال کیں اور ماہواری کا دورانیہ پہلے سے زیادہ ہوگیا، تو ایسی صورت میں یہ اضافی ایام بھی (اصل یعنی) ماہواری کے حکم میں ہوں گے؛ مطلب یہ ہے کہ اسے بھی حیض کا حکم حاصل ہوگا بشرطیکہ [illegible] 15

لر 15 دن سے زیادہ ماہواری کا دورانیہ بڑھ جائے تو [illegible]

"فتاوی نور علی الدرب" (123/1)

جبکہ دائمی فتوی کمیٹی کے علمائے کرام نے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ :

خاتون مانع حمل گولیوں کی وجہ سے جاری ہونے والے خون کو دیکھ کر حکم لگائے گی، چنانچہ اگر اس خون میں حیض والی صفات ہوں تو وہ حیض ہوگا، اور اگر عام خون جیسی اس میں صفات ہوں تو وہ فاسد خون ہوگا اور اس پر حیض کا حکم لاگو نہیں ہوگا۔

ائمی فتوی کمیٹی کے علمائے کرام سے پوچھا گیا :

ہے۔

ال یہ ہے کہ محدود دنوں میں جاری ہونے والا یہ خون حیض کا حکم رکھتا ہے کہ اس دوران نماز اور روزے کا اہتمام نہیں کرنا اور جماع بھی نہیں کرنا؟ واضح رہے کہ ان دو گولیوں کی وجہ سے آنے والا خون حیض کے معتاد دنوں میں نہیں آتا۔

نے کے بعد یا گولیاں استعمال کرنے بعد عورتوں کی ماہواری کے نظام میں تبدیلیاں آ جاتی ہیں کہ مانع حمل ذریعہ اپناتے ہی فوری طور پر اتنا خراب ہو جاتا ہے کہ کچھ خواتین کو پورے ماہ میں صرف ایک ہفتہ ہی خون نہیں آتا اور بقیہ تین ہفتوں میں اسے خون مسلسل جاری رہتا ہے، نیز جاری رہنے والے خون کی

ح عدم حمل شناخت کرنے کیلیے دی جانی والی دو گولیوں کے بعد بھی حیض جیسا ہی خون آتا ہے، جیسے کہ پہلے سوال میں ذکر کیا گیا ہے۔

ہے کہ : ان تین ہفتوں کے دوران عورت کیلیے کیا حکم ہے؟ کیا یہ خون حیض کا خون ہے؟ یا خاتون مانع حمل ذرائع اپنانے سے پہلے والی اپنی سابقہ عادت کے مطابق ہی ماہواری کے ایام گزارے جو کہ ایک ہفتہ یا دس دن تھی؟"

س سوال کے جواب میں انہوں نے کہا :

تہی

"فتاوى اللجنة الدائمة" (5/402)

یز شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے یہ بھی نقل کیا گیا ہے کہ ان سے گولیاں کھانے کی وجہ سے جاری ہونے والے خون کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا :

گا۔

اگر طبیب یہ کہے کہ یہ گولیوں کی وجہ سے ہے تو پھر یہ حیض نہیں ہے" انتہی

ند (2/284)

یک اچھا موقف ہے اور اس سے ان شاء اللہ پیچیدگی رفع ہو جائے گی۔

واللہ اعلم.